Copyright ©

Copyright All Rights Reserved With The Author,Translator And Publisher. No part of this publication may be reproduced or distributed in any form or by any means , or stored in a data base or retrieval system , without the prior written permission of the Author, Translator,Publisher or associated organisations.

Note:- Copy Right Permission granted to **Sufia Noorbakshia Youth Federation Ladakh(SNYFL) India** and **Anjuman Sufia Noorbakshia Kargil India.**

ارشادنامہ بنام شمس الدین محمد بن یحیٰ لاہجی

کمل اولیاء،فحول علماء،مشاہیر،محققین،عرفاء،اعاظمِ سلاطین،امراء،طالبین،قابلین،خواص،عوام ،جمہورامت سیدالانام !اللہ تعالی انہیں مرشدین کی معرفت اورکاملین کی محبت تک پہنچائے (آمین) کوسلام!

سلام کے بعدمطلع کیاجاتاہے کہ حامل رقعہ ھذاجناب تجلی مآب ،قدوۃ المکاشفین،عمدۃ الواصلین، زبدۃ المحققین ،خلاصہ علماء الراسخین ،نقاوۃ الاولیاء المرشدین ،مفخر الکاملین،فرزند جانی شیخ محمد گیلانی اللہ تعالی ان کے برکات تجلیات وکمالات کوہمیشہ قایم رکھے،جوانی میں علم ظاہری کسب کرنے کے بعدجذبۂ الٰہیہ کے تحت اس فقیرکی صحبت میں پہنچا تو بیدانابت کے شرف سے مشرف ہوکر مجھ سے ذکرخفی لیا،خدمت،عزلت اورصحبت جوارباب طریقت کاوظیفہ ہیں، کے شرائط کی رعایت کرتا رہا ،ان مقدماتِ مقبول کے نتائج جیسے اطوارِسبعۂ قلبیہ،انوارِمتنوعۂ غیبیہ،مکاشفات،مشاہدات،معائنات،تجلیاتِ آثاری،افعالی،صفاتی اورذاتی، عوالم لطیفۂ ملکوتی وجبروتی کی رہائی ،الوہی وسرمدی سالوں ، میں سیروپرواز، عالم نوراورشراب طہورکے سمندروں سے سکرومستی ،فنافی اللہ ،بقاباللہ،توحید علمی وعیانی کے حقائق میں مظہریت،کلیت ومعرفت،اسماءو صفات الٰہی سے اتصاف،اعیان سے پیوستگی وظہورمیں واصلین کامل ومرشدین مکمل میں سے بن گیاہے انہوں نے اس فقیرکی صحبت میں رہ کرسالکین کی تربیت کی ہے واقعات ورویا کی تعبیر بتائی ہے ان کے ولایت کی برکت سے سالکین کواطوار،انوار،مکاشفات اورتجلیات نصیب ہوئے ہیں جب اللہ تعالی نے یہ دولت عظمٰی اورسعادتِ کبریٰ انہیں کرامت فرمایاہے اب اشارتِ الٰہی کے بموجب فرزند مذکورکواجازت دی جاتی ہے-

کہ وہ بندگانِ خداکوحق تعالی کی طرف دعوت دیں،ان کی راہنمائی کریں،طالبین وقابلین سے توبہ بیعت قبول کریں اورتلقینِ ذکرخفی قوی جوشرائط سے مشروط ہیں،جسے میری صحبت میں انہوں نے دیکھا اورسمجھا لیا ہے اورمتعددا ربعین میں خوداسی پرعمل پیراہوا ہے،پرمواظبت کرے اورپڑھے ،اربعین کے لئے بیٹھے اور سالکین کوبھی اربعین کے لئے بٹھائے ،علوم شرعی ،فقہ،حدیث،تفسیر،اورتصوف وغیرہ جن میں اپنی نسبت

اس فقیر سے درست کرلیا ہے، وہ سالکین کی طرف منتقل کرے۔

دوسرے لوگوں کے لئے یہ (ہدایت) ہے کہ موصوف کو مذکورہ کمالات میں راسخ اور متعین جانے، ان کی صحبت کو غنیمت سمجھے، ان کے مبارک انفاس کو تمام دینی ابواب (معاملات) میں قبول کرے جس طالب یا خوش بخت میں توبہ و بیعت کا داعیہ ہو، ان کے ہاتھ کو میرا ہاتھ تصور کر کے بیعت و انابت کرے، ان کی ملازمت، صحبت، خدمت، اور نصیحت کو کبریت احمر اور اکسیر اعظم تصور کرے، انہیں معاصی کی ہلاکت سے نجات کا ثمرہ، حصولِ کمال کا ذریعہ اور سراپردۂ حضرت حق کے قرب کا موجب جانے۔

موصوف کے لئے ضروری ہے کہ بندگانِ خدا کی دعوت، تربیت، شفقت اور نصیحت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے ہمیشہ ریاضت، مجاہدہ، اوراد او روظائف میں وقت کی پابندی کرے، اور تمام اوقات میں قواعدِ شریعت اور آدابِ طریقت جیسا کہ انہوں نے دیکھا ہے، کی رعایت کرے اور جوانی و بڑھاپے میں ان میں سے کوئی فروگزاشت نہ کرے۔ اللہ تعالی اقطاب و افراد کے کمل اولیاء کے صدقے میں تمام امت محمدی کو کمل اولیاء محققینِ عرفاء جو حضرت (محمد) مصطفیٰ و (علی) مرتضی کے حقیقی وارث ہیں، کی متابعت او رمبایعت کے ذریعے نفسانی خواہشات اور شیطانی وساوس سے نجات دیکر کمالات معنوی تک پہنچائے اور مرشدین کامل، کاملینِ مکمل، ہادیانِ سبل کو جادۂ شریعت و سجادۂ طریقت پر استوار و مستقیم رکھے (آمین)۔

Sufibooks.com

مکتوب بنام امیر کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مملکت پناہ، مقبول قلوب اہل اللہ، خلاصۂ ملوک آل عبا حضرت امیر کیا کی روح کے لئے راحت بخش اور سرمایۂ فتوح ثابت ہوں۔

بعدہ مطلع کیا جاتا ہے کہ قدم (کسی چیز کا قدیم یا لافانی ہونا) اور حدوث (کسی چیز کا نیا یا فانی ہونا) نسبتی اور اعتباری امور میں سے ہے قدیم مطلق اور مبدء اول حضرت حق اقدس

کی ذات متعالیہ جلت عظمتہ ہے اور کلی وجوہات کے لحاظ سے عدوث حقیقی ممتنع الوجود (ناممکن) ہے۔ تمام اقوام کے خواص وعوام، تمام ارباب ملل ومذاہب، تمام اصحاب نحل ومشارب اور کائنات کے ذوات تمام کے تمام ازل وابد سے ہی علم الٰہی میں موجود تھے، موجود ہیں اور موجود رہیں گے ان علمی صورتوں کو محققین اولیاء اعیان ثابتہ کہتے ہیں۔ ان صورتوں کے قدیم ہونے میں کسی کو اختلاف نہیں ہے اہل تقلید کے ہاں جو اختلاف ہے وہ

خارجی صورتوں کے بارے میں ہے۔

اولیائے کرام اور حکمائے عظام کے نزدیک اگر کسی چیز پر حدوث کا اطلاق کیا جائے تو وہ حدوث اضافی ہے حدوثِ حقیقی نہیں - جب اولیائے محققین کے اجماع (و اتفاق) سے محقق (ثابت) اور مبرہن (واضح) ہے کہ کوئی بھی وجودِ حقیقی نابود و فانی اور عدم و معدوم نہیں ہوسکتی اور کوئی بھی معدوم و نابود وجودِ حقیقی نہیں ہوسکتی ہاں البتہ کائنات میں ھیولی کے تحت - عناصر اربعہ (آگ، مٹی، پانی اور ہوا)، موالید ثلاثہ (جمادات، نباتات اور حیوانات) کی صورتیں متغیر و متبدل ہوتی رہتی ہیں یہ موجود اضافی ہیں اور صوری لحاظ سے معدوم اضافی ہوتی رہتی ہیں نہ کہ ھیولا اور وجود کے اعتبار سے - عناصر اور موالید کی صورتوں میں عدم اضافی اور حدوث اضافی روزِ روشن کی طرح عیاں ہے لیکن حقیقت میں یہ ذاتِ قدیم و موجود میں مفقود ہیں ۔

اوای عزّ تو بر سدّہ قدم زدہ اند

عزیز در صف اہل صفانہ اکنونی

☆اہل صفا کے ہاں تیری عزت و جلالت کا علم قدم کی چوٹی پر لہرا رہا ہے یہ ابھی نہیں بلکہ ازل سے ہی ایسا ہے

اگر کوئی مقلد قدم کے مسئلے میں کسی دوسرے مقلد کی تکفیر کرے تو پہلے چاہئے کہ حضرت حق کی تکفیر کرے حالانکہ

تَعَالٰی شَانُهٗ عَمَّا يَقُوْلُوْنَ   اللہ کی شان اس سے بہت بڑی ہے جو وہ بتاتے ہیں

سورۂ یٰس کی آیت

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ   اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں حتی کہ وہ ہر

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (یٰس ۳۹)   ماہ کے آخر میں پرانے کھجور کی ٹہنی جیسی پتلی ہو جاتی ہے

میں کھجور کی ٹہنی کو قدیم فرمایا ہے اور اگر کوئی افلاس کا مارا روح کے حادث ہونے کی بناء پر کسی دوسرے مفلس کی تکفیر کرے تو اسے چاہئے کہ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکفیر کرے کہ آپ نے ایک حدیث میں

ان اللہ خلق الارواح قبل الاجساد   تحقیق اللہ نے ارواح کو اجسام سے دو

بالفی عام   ہزار سال پہلے پیدا فرمایا

میں روح کو مخلوق فرمایا ہے۔

اگر کوئی مفلس مقلد روح کو قدیم کہے تو اس نے غلط کہا ہے اگر وہ اسے قدیم کی بجائے محدث (فانی، نئی) کہہ دے تو بھی اس نے خطا کی ہے کیونکہ وہ حقیقت کو نہیں جانتا اس کے باوجود اس کے بارے میں گفتگو محض تعصب کی بناء پر ہے۔ اگر کوئی محقق (تحقیق جاننے والا تحقیق کرنے والا، ماہر) کو مکاشف (کشف والا) روح کو قدیم کہے تو یہ درست ہے اگر وہ اسے محدث قرار دے تو بھی درست ہے کیونکہ وہ حقیقت امر کو جانتا ہے اور قدم و حدوث کی حیثیت اس پر کما حقہ محقق ہے نہ کہ لفظی طور پر۔

کیونکہ آپ کو انشاءاللہ محقق و مکاشف سے ملاقات کا اتفاق ہونے والا ہے اور تقریر تحریر سے زیادہ واضح ہوتی ہے اور لوگوں کی زبان سے علم کا حصول زیادہ بلند و ارفع اور موزون و درست ہے اس لئے اسی مقدار پر اکتفاء کی جاتی ہے (آپ انہی کی زبانی سن کر تسلی کر لیں)۔

اللہ تعالی اقطاب و افراد میں سے کمل اولیاء اور انفاسِ شریفۂ اولیاء کے صدقے میں شکوک و شبہاتِ اذکیا کو یقین میں بدل دے (آمین)

Sufibook.com